بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچے کارٹون دیکھیں، توکیا والدین گناہ گار ہوں گے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بچے کارٹون دیکھتے ہیں، توکیا اس کی وجہ سے والدین کو گناہ ہوگا؟

جواب

اگر کارٹون ایسے ہیں جس میں میوزک، بے پردگی، اخلاق بگاڑنے والے امور موجود ہیں تو والدین جب اپنی سرپرستی میں یہ کارٹون بچوں کو دکھائیں گے تو والدین پر ہی اس کا گناہ آئے گا کیونکہ بچے تو نابالغ ہیں ان پر اس کا گناہ نہیں، لیکن والدین نے یہ گناہوں بھرے کارٹون انہیں مہیا کئے تو یہ ان کے حق میں گناہ ہوا۔ ہاں اگر والدین خود نہیں دکھاتے،،بچہ خود سے چلا کر دیکھتا ہے تو والدین کو حتی المقدور اسے روکنا ہوگا۔ اگر حتی المقدور نہیں روکیں گے تو گناہگار ہوں گے۔ البتہ وہ کارٹون جس میں میوزک، بے پردگی وغیرہ ناجائز امور نہیں ہیں، وہ بچوں کو دکھائے جاسکتے ہیں جیسے کڈز مدنی چینل پر آنے والے کارٹون۔

اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "بچپن سے جو عادت پڑتی ہے کم چھوٹتی ہے تو اپنے نابالغ بچوں کو ایسی ناپاکیوں سے نہ روکنا ان کے لیے معاذاللہ جہنّم کا سامان تیار کرنا اور خود سخت گناہ میں گرفتار ہونا ہے۔ قال اللہ تعالیٰ: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَیْهَا مَلٰٓىٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ یَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ(۶)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے ایمان والو! بچاؤ اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اس پر سخت درشت خُو فرشتے مؤکل ہیں کہ اللہ کا حکم ٹالتے نہیں اور جو انہیں فرمایا جائے وہی کرتے ہیں۔ (پ۲۸، التحریم: ۶) اللہ عزوجل مسلمانوں کو نیک عادتوں کی توفیق دے اور بُری عادتوں بُری باتوں سے پناہ بخشے۔ آمین۔ واللہ سبحٰنہ وتعالیٰ اعلم" (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 215، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

مجیب : مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2364

تاریخ اجرا: 26ذوالحجۃ الحرام1446ھ/23جون2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net